



## سوال

(88) عورت کا بازار میں نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بعض اوقات سو داسلف لینے کے لیے بازار جاتی ہوں وہاں مجھے نماز کا وقت ہو جاتا ہے، اگر بازار میں مجھے نماز ادا کرنا پڑے تو عورت، بازار میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ قرآن و حدیث میں اس کے لیے کوئی ممانعت تو نہیں، وضاحت فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے لیے بہتر ہے کہ اپنے گھر میں نمازیں ادا کریں۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ”اپنی عورتوں کو مساجد میں جانے سے منع نہ کرو اگرچہ ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔“ [1]

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ایک روایت سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عورت کی اپنے گھر کے اندر نماز صحن میں پڑھی جانے والی نماز سے افضل ہے اور گھر کے اندرونی خاص کمرے میں نماز بیرونی کمرے میں ادا کی گئی نماز سے افضل ہے۔“ [2]

غرض یہ ہے کہ عورت جس قدر ہو سکے پردے کا اہتمام کرے، ایک روایت میں ہے کہ وہ سادگی کی حالت میں باہر نکلیں۔ [3]

لیکن اگر بازار میں نماز ادا کرنے کی ضرورت پیش آ جائے اور وہاں پردے اور سترے وغیرہ کا اہتمام ہو تو ایسے حالات میں عورت بازار میں نماز ادا کر سکتی ہے، قرآن و حدیث میں اس کے متعلق کوئی ممانعت میری نظر سے نہیں گزری، تاہم افضل یہی ہے کہ وہ اپنے گھر میں باپردہ ہو کر نماز ادا کرے۔ (واللہ اعلم)

[1] البوداؤد، الصلوٰۃ: ۵۶۷۔

[2] البوداؤد، الصلوٰۃ: ۵۷۰۔

[3] مسند امام احمد، ص ۴۳۸، ج ۲۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى اصحاب الحديث

جلد 4- صفحہ نمبر: 117

محدث فتویٰ